Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۱ } مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۹ء { جلد ۵۱

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	اجازت ثبت دستخط بحیثیت فار چیف منسٹر بہ ڈپٹی سکریٹری صاحب دارالانشاء۔	۲	۳	منظوری اشاعت اعلانات زیر دفعہ ۳ قانون ریاست رامپور ۱۹۳۰ء و زیر دفعہ ۲۲ قانون	۲-۳
۲	منظوری طباعت تجاویز اجلاس ہمایوں و جوڈیشل کمیٹی ہائی کورٹ (صورت کتاب)	۲	۴	منظوری ترمیم بدفعہ ۱۵ قواعد تفویض اختیارات۔	۳-۴

آرڈرز آف اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری تقرر منشی حبیب الرحمن خاں بعہدہ اسسٹنٹ اکاؤنٹ کلرک	۵
۲	منظوری ترمیمات بدفعہ ۱۶ قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۲۵ء	۵-۶

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- واقع ۱۳ مئی ۱۹۳۹ء

بحکم ۲۲ دسمبر ۱۹۳۸ء ڈپٹی سکریٹری انشاء
کو محکمہ دارالانشاء کے سمن وغیرہ پر بجائے چیف منسٹر
دستخط کرنے کی اجازت دیگئی ہے۔ اب اُن کو بسلسلہ سہولت
کار محکمہ دارالانشاء کے تمام معمولی کاغذات پر
بجائے عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر دستخط
کرنے کی اجازت دی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار:- مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۳۹ء

اجلاس ہمایوں یا جوڈیشل کمیٹی اور ہائی کورٹ
کی تجاویز شدہ مات میں قانونی امور طے کئے جاتے ہیں
لہٰذا جون ۱۹۳۰ء سے اس وقت تک کے جو فیصلہ جات
اجلاس ہمایوں یا جوڈیشل کمیٹی اور ہائی کورٹ
کے وہ فیصلے جنکو عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مناسب خیال کریں۔ سال وار بصورت کتاب
طبع کرائے جائیں۔ اور آئندہ بصراحت بالا
سالانہ طباعت فیصلہ جات کی جائے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۱۷ مئی ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ۔ گزٹ میں اشاعت
اعلانات کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ
صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — میرسانہ

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۵ مئی ۱۹۳۹ء
میں عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز
بابت اشاعت اعلان تعمیل اشیائے متعلق
سامان فوجی زیر دفعہ ۳ و اعلان زیر دفعہ ۲۲
قانون اسلحہ و امیونیشن ۱۹۳۲ء
منجانب گورنمنٹ بہ گزٹ سرکاری پیش ہوئی
کونسل نے منجانب گورنمنٹ ہر دو اعلانات
ملک کے درج گزٹ کے جانے سے اتفاق

کیا ہے۔ ممتاز ترمیم دستہ علی ہر کر پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری اشاعت
اعلانات بہ گزٹ سرکاری شرف نفاذ پائے
زیادہ حد ادب — دولت و اقبال جاوید باد

صح

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۰ رمئی ۱۹۳۹ء

اعلان

زیر دفعہ (۱۲) قانون اسلحہ ریاست رامپور ۱۹۳۶ء

گورنمنٹ رامپور اعلان کرتی ہے کہ وضع عنوان "فوجی سامان" میں علاوہ سیسہ و گندھک و شورہ کے، بارود ہر قسم ولن پٹاس و گولی و کارتوس یا اس طرح کی دیگر اشیاء و فوجی سامان کے ہتھیار کے ٹکڑے شامل ہیں لیکن یہ دفعہ ان اشخاص کے متعلق نہ ہوگی جن کو آتش بازی کا سامان بنانے کی اجازت بذریعہ لائسنس دی گئی ہو۔

اعلان

زیر دفعہ (۲۲) قانون اسلحہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء

گورنمنٹ رامپور بغرض تکمیل تعدد دفعہ ۲۲ قانون اسلحہ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۶ء یہ اعلان کرتی ہے کہ علاوہ مجسٹریٹ کے جب افسر کی موجودگی میں مہتمم پولیس اسٹیشن تلاشی لے گا۔ وہ انسپکٹر پولیس یا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس یا سپرنٹنڈنٹ پولیس یا انسپکٹر جنرل پولیس ہیں۔

حکم:-

واقع ۱۰ رمئی ۱۹۳۹ء

بصراحت رپورٹ ترمیم منظور ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض — میر سامنہ

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۵ رمئی ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی تجویز متعلق ترمیم الفاظ "زیادہ نہو" بجائے کم ہو" بہ دفعہ ۱۵ قواعد تفویض اختیارات پیش ہوکر واضح ہوا کہ دفعہ ۱۵ قواعد مذکور کی ترمیم حسب تفصیل ذیل کونسل کی عرضداشت پیشگاہ والا سے بحکم معہ ۰۰۰۰۰ ۳۰ راگست ۱۹۳۶ء منظور ہو چکی ہے۔

۱ - دفعہ ۱۵ - قواعد تفویض اختیارات کی سطر اوّل میں عبارت "تنخواہ سو روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہو" کی بجائے عبارت ہذا:- "گریڈ کی ابتدائی تنخواہ سو روپیہ ماہوار سے زیادہ نہ ہو" تحریر کی جائے۔

۲ - اور دفعہ مذکور کی تیسری سطر میں عبارت "اگلی منظور شدہ آسامی پر کر سکتے ہیں" کے بعد عبارت ہذا

"بشرطیکہ اس اگلی آسامی کے گریڈ
کی ابتدائی تنخواہ سو روپیہ ماہوار
سے کم ہو" اضافہ کی جائے۔
چونکہ ترمیم مذکورہ سے بمقابلہ تقرر و برخاستگی
کے تبادلہ یا ترقی کے اختیارات کم
ہوگئے ہیں۔ لہذا صیغہ فائنانس
کی تجویز ہے کہ موخرالذکر عبارت
میں بجائے "کم ہو" کے الفاظ
"زیادہ نہ ہو" قابل ترمیم ہیں۔
ترمیم مذکورہ سے اسٹیٹ کونسل کو بھی
اتفاق ہے۔ لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے
کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری
ترمیم معروضہ بالا شرف نفاذ پائے
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال
جاوید باد

عرضی

ترقی خواہ دستخط عالی مرتبت جناب چیف منسٹر صاحب
معروضہ ۱۷ رمئی ۱۹۳۹ء

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈران اسٹیٹ کونسل :- واقع ۱۹ مئی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ مئی ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ دفتر اسپیشل منیجر صاحب میں ایک آسامی اسسٹنٹ اکاؤنٹ کلرک بمشاہرہ بیس روپیہ خالی تھی۔ جس پر بحکم صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۸ء حبیب الرحمن خاں کا تقرر عمل میں آیا۔ چونکہ ہر تقرر گریڈ کی ابتدائی تنخواہ پر ہوتا ہے اس لئے صیغہ فائنانس نے اعتراض کیا۔ جس کے جواب میں اسپیشل منیجر صاحب نے تحریر کیا ہے کہ "نامبردہ کی تعلیم سیکنڈ ایر آرٹس تک ہے۔ انٹرنس کا امتحان کلکتہ یونیورسٹی سے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ دفتر کے کام کا تجربہ ہے لہذا تنخواہ حسب (پچیس روپیہ) ۲۵ ماہانہ سے کم نہ ہونی چاہئے۔ صیغہ فائنانس نے بوجوہ مذکور بیس روپیہ ماہانہ پر تقرر کئے جانے سے اتفاق کیا ہے

طے پایا کہ :-

بوجوہ مندرجہ تجویز منشی حبیب الرحمن خاں کا تقرر دفتر اسپیشل منیجر صاحب کی آسامی اسسٹنٹ اکاؤنٹ کلرک پر بمشاہرہ بیس روپیہ ماہوار منظور کیا جاتا ہے [illegible] تنخواہ کا عملدرآمد ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۸ء سے ہوگا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اور نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل :- واقع ۱۷ مئی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۵ مئی ۱۹۳۹ء میں عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ آبکاری کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ ضمنی قواعد متعلقہ خام افیون و مرکبات افیون و تیار شدہ افیون مرتب شدہ تحت قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۲۵ء [illegible] کی دفعہ ۵۰ میں :-

(۱) بصفحہ (۷۹) بجائے سکریٹری صاحب بہادر کے "عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر" کے الفاظ قابل ترمیم ہیں۔

(۲) دفعہ ۱۹ کی عبارت کے بعد مندرجہ ذیل عبارت بطور دفعہ (۱۹) الف قابل اضافہ ہے

دفعہ ۱۹ الف [illegible] قانونی [illegible]

و حاکم مقامی کے ادائے فرائض کے لئے مقرر
کئے جاتے ہیں:-

(۱) "کنٹرولنگ آفیسر":-
عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج آبکاری } کل ریاست کیلئے

(۲) "حاکم مقامی":-
صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری } کل ریاست کیلئے

نوٹ

عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج آبکاری
کو اعلیٰ حاکم افیون کے اختیارات بھی ہونگے

طے پایا کہ:-

حسب تجویز ترمیمات مصرحہ بالا کی منظوری
دیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل